باب۔۱۵

نماز وتر

[أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّـهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ۔(آل عمران:۱۱۳)]

حدیث ۹۳۶: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رات (تہجد) کی نماز دو، دو رکعتیں ہیں۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر صبح ہوا ہی چاہتی ہے اور وقت تنگ ہو چکا ہے تو صرف ایک رکعت ادا کر لے تو اس کی (آخری) پڑھی ہوئی نماز کو یہ وتر کر دے گی۔ راوی: ابن عمرؓ (دیکھیں حدیث ۴۵۶، ۴۵۷)۔

حدیث ۹۳۷: میں اپنی خالہ حضرتہ میمونہؓ کے پاس ایک رات کو ٹھہر گیا۔ اُس رات آنحضرتؐ نے بھی اپنی شب یہیں گذاری۔ آدھی رات کو حضورؐ بیدار ہوئے اور سورۃ آل عمران کی ۱۰ آیتیں تلاوت فرمائیں۔ پھر اٹھ کر وضو کیا۔ پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔ میں نے بھی آپؐ کی طرح کیا۔ آپ نے مجھے دائیں بازو کھڑے ہونے کا اشارہ کیا۔ پھر آپ نے دو، دو رکعت سے ۱۰ رکعتیں ادا کیں اور آخر میں وتر پڑھی۔ پھر آپؐ لیٹ گئے۔ فجر کی نماز کی اطلاع لے کر موذن پہنچے۔ اس پر پہلے دو رکعت نماز پڑھی اور مسجد پہنچ کر نماز فجر کی امامت فرمائی۔ راوی: ابن عباسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۶۱ تا ۶۶۳)۔

حدیث ۹۳۸ تا ۹۴۰: آنحضورؐ تہجد کی نمازیں دو، دو رکعت کر کے ادا فرماتے اور پھر ایک رکعت پڑھتے اور فرماتے کہ یہ آخری نماز سے مل کر وتر بنا دے گی۔۔۔ قاسم بن محمدؒ بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا، میں نے لوگوں کو تین رکعت وتر ہی پڑھتے دیکھا۔ اور فجر کے لیے مسجد جانے سے پہلے دو رکعت نماز اذان کے بعد پڑھتے۔ راویان: عبد اللہ بن عمرؓ، حضرتہ عائشہؓ اور انس بن سیرینؒ۔

حدیث ۹۴۱: آنحضرتؐ نے وتر، سحر سے پہلے رات کے تمام حصوں میں پڑھی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۹۴۲: آنحضرتؐ رات میں نمازیں پڑھتے لیکن مجھے وتر کے موقع پر اُٹھا لیتے۔ اور پھر میں بھی وتر پڑھتی۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۹۴۳: نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ وتر کو تم اپنی آخری نماز بناؤ۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ۔

حدیث ۹۴۴: ہم کسی سفر پر تھے۔ صبح ہونے کو تھی لہٰذا سعیدؒ اپنے اونٹ سے اترے اور وتر پڑھی۔ ہمارے ساتھی عبد اللہؓ نے پوچھا کہ کہاں چلے گئے تھے تو بتایا کہ میں وتر پڑھنے کے لیے اترا تھا۔ اس پر ابن عمرؓ نے بتایا کہ آنحضرتؐ تو اونٹ پر ہی نماز وتر ادا کر لیا کرتے تھے۔ راویان: سعید بن یسارؒ اور عبد اللہ بن عمرؓ۔

حدیث ۹۴۵: نبی کریمؐ سفر پر ہوتے تو (سنت اور) وتر نمازیں اونٹ پر ہی پڑھ لیا کرتے تھے، چاہے سواری کا رخ کسی جانب بھی ہو۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۹۴۶،۹۴۷: میں نے انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ کیا آنحضرتؐ نے فجر کی نماز میں دعاے قنوت پڑھی ہے؟ انھوں نے کہا، ہاں۔ میں نے پوچھا کیا رکوع سے پہلے پڑھی ہے؟ کہا، پہلے پڑھی ہے لیکن کچھ دنوں (ایک مہینے تک) رکوع کے بعد بھی پڑھی ہے۔ راوی: محمد بن سیرینؒ۔

حدیث ۹۴۸: آنحضرتؐ نے تقریباً ایک مہینے تک دعاے قنوت رکوع کے بعد پڑھی اور اس میں آپؐ نے (مشرکین کی عہد شکنی پر) ان کے لیے بد دعا بھی کی تھی۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۹۴۹: آنحضورؐ نے مغرب اور فجر میں دعاے قنوت پڑھی ہے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

Siddiqui Publications